



سوال

(226) داڑھی کالی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو شخص داڑھی کو کالے سیاہ رنگ سے رنگے اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ کیا ایسا کرنے والا گناہ گار ہوگا یا نہیں؟ داڑھی کو منڈانے اور کالا کرنے میں کیا فرق ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی اور سفید بالوں کو مندھی وسمہ وغیرہ سے رنگنے کی شرعی طور پر اجازت ہے لیکن کالے رنگ کی اجازت نہیں ہے نبی کریم ﷺ کی صحیح احادیث سے اسی طرح ثابت ہے چنانچہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ:

جی ہاںی قافہ یوم الفتح الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکان راسہ تمامہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذہبوا بہ الی بعض نساء فخری بی و اجتہوا السواد (صحیح مسلم ج: ۲-۲۱)

فتح مکہ کے دن "الوقافہ (حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد) رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لایا گیا تو ان کا سر ٹغامہ کی مانند تھا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا انہیں ان کی کسی خاتون کے پاس لے جاؤ جو ان کے بالوں کو کسی چیز سے رنگ دے لیکن انہیں سیاہ رنگ سے بچانا۔"

مسند احمد کی ایک روایت ہے کہ اگر میں کسی بوڑھے آدمی کو ان کے گھر ہی میں بستنے کی اجازت دیتا تو ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عزت افزائی کی وجہ سے الوقافہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس خود چل کر جاتا حضرت الوقافہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمان ہو گئے ان کے سر اور داڑھی کے بال ٹغامہ کے پھولوں کی مانند سفید تھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

ان احسن ما غیر تم بہذا الشیب اثناء واکنتم (سنن ابی داؤد)

(۱)۔ ٹغامہ ایک قسم کا سفید پھولوں والا پودا ہے۔

"سب سے بہترین چیز جس سے تم سفید بالوں کو رنگو وہ مندھی اور وسمہ ہے۔"

داڑھی کو منڈوانا اور کالے رنگ سے رنگنا دونوں ممنوع ہیں لیکن منڈانا کالے رنگ سے رنگنے کی نسبت زیادہ سخت گناہ ہے۔



بدامامعزني والشداعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 38